کفرشکن

ان الدین عند اللہ الاسلام ۰

اسلامیہ مشن کا دوسرا نمبر

# رسالہ [illegible]

سلطان الواعظین شمس المبلغین سیف المناظرین عالیجناب مولانا
مرزا یوسف حسین صاحب قبلہ صدر الافاضل، ملا فاضل، دبیر کامل
حاکم شریعۃ "کورم"

حسب فرمائش جنرل سکریٹری اسلامیہ مشن صوبہ سرحد

ملنے کا پتہ

غلام سرور جنرل سکریٹری مقیم پاراچنار کورم ایجنسی

سرفراز قومی پریس وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

# اسلامیہ مشن کے قواعد وضوابط

۱ یہ مشن اہل ہندوستان کی مذہبی ضروریات کے مطابق عموماً اور اہل پنجاب و سرحد کے ضروریات مذہبی کے مطابق خصوصاً مختلف موضوعات پر سلیس اردو میں مختصر رسالے تصنیف یا تالیف کرکے شائع کریگی کہ مسلمان عموماً اور مومنین خصوصاً ان کے مطالعے سے اپنی معلومات وسیع کرکے اشاعت مذہب میں حصّہ لے سکیں۔

۲ یہ مشن ہر مہینہ میں ایک یعنی سال میں ۱۲ رسالے شایع کریگی جس کی تاریخ اشاعت مقرر نہوگی اور ہر رسالے کی قیمت تقریباً ایک آنہ ہوگی

۳ اگر مذکورہ قیمت سے زیادہ قیمت پر کوئی رسالہ شایع کرنیکی ضرورت ہوئی تو اس لحاظ سے رسالوں کے عدد میں کمی کردی جائے گی۔

۴ جو حضرات اس مشن کے ممبر بننا چاہیں وہ مبلغ عہ روپیہ سالانہ دفتر انجمن میں ارسال کرکے مستقل خریدار بن سکتے ہیں اس صورت سے سال کے تمام رسالے ان کے نام پر بلا قیمت بذریعہ ڈاک ارسال کئے جائیں گے نیز وہ ہر مہینہ میں خرچ خط و ٹکٹ اور منی آرڈر سے محفوظ رہیں گے

۵ اس کا پتہ :- جنرل سکرٹیری اسلامیہ مشن مقیم پاراچنار کورم ایجنسی صوبہ سرحد۔

جنرل سکرٹیری اسلامیہ مشن

اولئک جزاءہم ان علیہم لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین

ان الدین عند اللہ الاسلام

اسلامیہ مشن کا دوسرا نمبر

# کفر شکن

مؤلفہ

سلطان الواعظین شمس المبلغین سیف المناظرین
عالیجناب مولانا مرزا یوسف حسین صاحب
قبلہ۔ صدر الافاضل۔ ملا فاضل۔ دبیر کامل
حاکم شریعت کورم

حسب فرمائش
جنرل سکرٹیری اسلامیہ مشن صوبہ سرحد۔
تعداد طبع ایک ہزار

ملنے کا پتہ
غلام شبر جنرل سکرٹری اسلامیہ مشن
مقیم پارہ چنار کورم ایجنسی

# وجہ تالیف

کچھ عرصہ گذرا کہ ایک اشتہار کیفیت جلسہ چادہ کے نام سے گشت کرتا ہوا نظر آیا۔ جس کے آخر میں تقریباً دس ملایان اہل جماعت کی طرف سے بچارے شیعوں پر کفر و ارتداد کا فتویٰ دے کر پبلک کو ان سے بائیکاٹ اور مقاطعت پر برانگیختہ کیا گیا تھا۔ اس لئے ہمکو دفاعی حیثیت سے اس کے تردید کی ضرورت محسوس ہوئی۔ کہ ناسمجھ مسلمان ان کے دام تزویر میں گرفتار ہو کر فساد پر آمادہ نہ ہو جائیں۔ جسکو استفتاء کی صورت میں ناظرین کرام کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ نظر انصاف سے ملاحظہ کیا جائے گا۔

اس امر پر اس لئے بھی خاص طور سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ کہ فی زمانہ ہر طرف سے اس قسم کی آوازیں آرہی ہیں۔ اور شکم پرور ملونٹے ایسے فتوے دے دے کر عوام الناس کو گمراہ کرنے اور فساد پھیلانے کی زبردست کوشش کر رہے ہیں۔ چنانچہ ڈیرہ

اسمٰعیلخاں و دیگر بلاد میں بکثرت اس قسم کے تحریری فتوے شائع ہو چکے ہیں ؛

اس لئے یہ چند ضروری سوالات مع جوابات کے ہدیہ ناظرین ہیں۔ کہ اہل اسلام کا اشتباہ رفع ہو جائے۔ اور معترضین کو برجستہ جواب دیا جا سکے۔ طبع اول کے بعد یہ رسالہ بہت جلد ختم ہو گیا۔ اور اکثر مومنین کو یہ شکایت رہی۔ کہ انہیں معترضین کے جوابات کے بعد ہماری طرف سے ضروری سوالات کا ہونا ضروری ہے۔ اس لئے آخر میں دوازدہ امام کے نام کے بارہ سوالات کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اور یقین ہے کہ قیامت تک ان میں سے ایک کا جواب بھی نہ ہو سکے گا ؛

ع گر قبول افتد زہے عز و شرف

مرزا یوسف حسین

# استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین وحامیان شرع متین کہ مندرجہ ذیل مسائل میں ازروئے قرآن وکتب اہل جماعت اہل سنت والجماعت کو کیا اعتقاد رکھنا اور کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہیے بینوا توجروا

(۱) ازروئے قرآن وحدیث وکتب اہل جماعت شیعہ مسلمان ہیں۔ یا کافر؟

(۲) آیا سب کرنے اور گالیاں دینے کی نسبت شیعوں کیطرف درست ہے۔ یا نہ۔ اگر درست نہیں تو یہ کس کی سنت ہے۔ اور کیسی ہے؟

(۳) حضرت ابوبکر۔ عمر۔ عثمان۔ معاویہ۔ یزید۔ بی بی عائشہ حفصہ کو ظالم اور فاسق سمجھنا اوران پر لعنت کرنا ازروئے قرآن و

وکتب اہل جماعت درست ہے یا نہ۔ اگر ہے تو کیونکر؟

(۴) حضرت ابوبکر۔ عمر۔ عثمان کو خلیفہ نہ تسلیم کرنے والا مسلم ہے یا کافر۔ اگر مسلم ہے تو کیونکر؟

(۵) کتب مندرجہ اشتہار اہل جماعت مثل فتاویٰ عالمگیری وغیرہ کے جن سے شیعوں کو کافر ظاہر کیا گیا ہے۔ ازروئے غیرت اسلامی لائق وثوق اور قابل تسلیم ہیں یا نہ۔ اگر نہیں تو کیوں۔

(۶) شیعہ اثنا عشریہ کس بنا پر اصحاب ثلاثہ کو ظالم اور غیر مستحق خلافت سمجھتے ہیں۔ اور ان پر لعنت یا تبرا کرنا ضروری تصور کرتے ہیں۔

(۷) حقہ پینا ازروئے قرآن وکتب اہل سنت وعقائد اہل جماعت جائز ہے یا نہ۔ اور کیوں؟

(۸) آیا اس وقت تک کسی مناظرہ میں کسی موقع پر اہل جماعت کا کوئی عالم ثلاثہ کا ایمان ثابت کر سکا یا نہ

السائل

سید شہاب شاہ عفی عنہ

ساکن بستی نبی شاہ بالا

# الجواب

## جواب نمبر (۱)

از روئے قرآن و کتب اہل جماعت شیعہ نہ صرف مسلمان بلکہ سچے مسلمان ایماندار اور نجات پانے والے ہیں۔ جیسا کہ خداوند عالم ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِنْ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (پ ۳ ۱۵)

ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ خالص مسلمان تھے۔ اور مشرکین کی جماعت سے باہر تھے۔

دوسرے مقام پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مذہب یوں ظاہر فرماتا ہے

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ (پ ۲۳ ۷)

ابراہیم حضرت نوحؑ یا پیغمبر اسلام کے شیعہ سے تھے تفسیر حسینی صفحہ ۳۸۵ -

معلوم ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام مسلمان اور شیعہ تھے۔

پھر سورہ قصص میں اپنے کلیم حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مذہب یوں ظاہر فرماتا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ | جناب موسیٰ علیہ السلام نے اس |
| يَقْتَتِلَانِ هٰذَا مِنْ | میں دو مردوں کو لڑتے دیکھا |
| شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ | جن میں ایک آپ کے شیعہ |
| عَدُوِّهٖ فَاسْتَغَاثَهُ | سے تھا۔ اور دوسرا دشمن تھا |
| الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ | پس شیعہ نے دشمن کے مقابلہ |
| عَلَى الَّذِيْ مِنْ | میں آپ سے مدد چاہی۔ |
| عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ | پس موسیٰ نے شیعہ کے |
| مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ | دشمن کو گھونسا مارا۔ وہ اسی |
| (پ ۲۰ ع ۵) | وقت مر گیا۔ |

معلوم ہوا کہ موسیٰ علیہ السلام کے پیرو جن کی آپ نے مدد کی شیعہ تھے۔ اور شیعہ کا دشمن واجب القتل تھا۔ اس کے بعد کتب اہل جماعت کے حوالے ملاحظہ ہوں۔

| | |
|---|---|
| اِنَّمَا قِيْلَ لَهَا الشِّيْعَةُ لِاَنَّهَا | ان کو شیعہ اس لئے کہا گیا |

| | |
|---|---|
| تَشَیَّعَتْ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ | کہ انہوں نے علی بن ابی طالب |
| (غنیۃ الطالبین مترجمہ۔ امام | رضی اللہ عنہ کی پیروی |
| عبدالقادر ص ۱۹۷) | اختیار کی۔ |
| وَالرَّافِضِیُّ مَنْ فَضَّلَ عَلِیًّا | رافضی وہ ہے۔ جس نے |
| عَلٰی عُثْمَانَ (غنیۃ الطالبین ص ۱۹۷) | حضرت علیؑ کو عثمان سے بہتر سمجھا |
| عَلِیٌّ وَشِیْعَتُہٗ ھُمُ الْفَائِزُوْنَ | علیؑ اور ان کے |
| یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (جامع صغیر | شیعہ ہی۔ روز قیامت |
| علامہ جلال الدین سیوطی جلد ۲ | کامیاب ہوں |
| ص ۱۱ مطبوعہ مصر۔ حاشیہ) | گے۔ |
| شِیْعَۃُ عَلِیٍّ ھُمُ الْفَائِزُوْنَ | صرف علیؑ کے شیعہ |
| (جامع صغیر جلد ۲ ص ۹۴ حاشیہ) | کامیاب ہونگے۔ |
| قَالَ یَا عَلِیُّ اَنْتَ وَشِیْعَتُکَ | اے علیؑ تم اور تمہارے شیعہ |
| تَرِدُوْنَ عَلَی الْحَوْضِ رِوَاءً | حوض کوثر پر سیراب وارد |
| (جامع صغیر جلد ۲ ص ۲۰۶ حاشیہ) | ہونگے۔ |

علامہ ابن حجر نے اس قسم کی بہت سی روایتیں بیان کی ہیں۔

ان روایات واحادیث سے صاف ظاہر ہے کہ شیعہ ہی خلاصۂ اسلام ایماندار فرقہ ناجیہ اور مستحق جنت ہیں۔ جن کی ابن حجر جیسا شخص آرزو اور تمنّا کرتا ہے۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں۔ کہ مہاجرین وانصار ہمیشہ اپنے آپ کو شیعہ کہتے تھے (تحفہ اثنا عشریہ صـ٦ ـ ٧ شرح فقہ اکبر ملا علی قاری صـ٢)

## جواب نمبر۲

سب کرنے کی نسبت شیعوں کی طرف بالکل غلط اور بہتان ہے۔ شیعوں کا طریقہ سب نہیں۔ بلکہ وہ ہمیشہ حسب حکم خدا وسنت رسول اکرم وانبیاء سابقین ظالموں پر لعنت اور ان کے افعال سے تبرّا کرتے ہیں۔ جیسا کہ قرآن شریف میں جابجا موجود ہے۔

بَرَاءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ (پ۱۰ ۱) — خدا اور رسولؐ کی طرف سے بیزاری ہے۔

وَمَا کَانَ اِسْتِغْفَارُ اِبْرَاھِیْمَ اِلَّا عَنْ — حضرت ابراہیمؑ (علیہ السلام) کا اپنے چچا آذر کیلئے طلب مغفرت

مَوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا اِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ (رپ ۱۱ ۳)

کرنا صرف اسلئے تھا کہ آپنے اس سے وعدہ کر لیا تھا۔ جب ظاہر ہو گیا کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو فوراً اس سے تبرا کیا ؛

قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ (رپ ۷ ۸)

اے رسول کہدو کہ یقیناً وہ خدا ایک ہے اور میں تمہارے شرک سے بری ہوں ؛

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ (رپ ۶ ۱)

کسی کو علانیہ برا کہنا خدا کو پسند نہیں مگر مظلوم ایسا کر سکتا ہے ؛

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ (رپ ۲ ۳)

ان لوگوں پر خدا بھی لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں ؛

فَاُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (رپ ۲ ۳)

انہی لوگوں پر خدا اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے ؛

| | |
|---|---|
| لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ بَنِیْ | بنی اسرائیل سے جو لوگ کافر ہو گئے |
| اِسْرَائِیْلَ عَلٰی لِسَانِ | اُنپر حضرت داؤدؑ اور حضرت |
| دَاؤُدَ وَعِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ | عیسےٰؑ کی زبانی لعنت کیگئی |
| ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَّکَانُوْا | ہے۔ اس لئے کہ انہوں نے |
| یَعْتَدُوْنَ پ٦ ١٥) | مخالفت کی اور زیادتی کرتے تھے |
| اُولٰئِکَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ | اُنہی لوگوں پر خدا نے لعنت |
| اللّٰهُ وَمَنْ یَّلْعَنِ اللّٰهُ | کی ہے۔ اور جس پر خدا لعنت |
| فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِیْرًا | کرے تم کسی کو اس کا مددگار |
| پ٥ ٥) | نہ پاؤ گے۔ |
| اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ | جو لوگ خدا اور رسول کو اذیت |
| وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ | دیتے ہیں۔ خدا نے ان پر دنیا |
| فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ | و آخرت دونوں میں لعنت |
| وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا | کی ہے۔ اور انکے لئے اہانت |
| مُّهِیْنًا (پ٢٢ ٤) | کرنے والا عذاب مہیا کر رکھا ہے |
| نَجْعَلْ لَّعْنَةَ اللّٰهِ عَلَی | ہم سب جھوٹوں پر خدا کی |

اَلْکَاذِبِیْنَ (پ ۳ ع ۱۵) لعنت کریں۔

ان کے علاوہ بکثرت آیات اس مطلب کی تائید میں موجود ہیں مگر خوف طول سے انہیں ترک کیا جاتا ہے۔

آیات مذکورہ سے صاف ظاہر ہے کہ ظالموں پر لعنت اور تبرا کرنا خدا ورسول وانبیاء ماسلف واہل بیت رسول بلکہ تمام خدا کے خالص بندوں اور فرشتوں کی سنت ہے۔ جس پر عمل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور یہی شیعوں کا طریقہ ہے۔ البتہ سب کرنا اور ممبروں پر چڑھ کر خاصان خدا کو گالیاں دینا امیر معاویہ اور ان کے فرزند ارجمند یزید۔ اور ان کے پیرو کاران کی سنت ہے۔ (صحیح مسلم جلد اول ص ۲۷۷ ص ۲۷۸۔ ابن ماجہ جلد اول ص ۲۷ و ص ۲۱۸ فتاوی عبدالحی جلد اول ص ۳۰۲-۳۰۰ طبری جلد ۶ ص ۱۴۹ مروج الذہب جلد دوم ص ۱۰۲ المعلم ترجمہ مسلم جلد ۶ ص ۲۳۹۸ تا ص ۲۴۰۴ ابوالفداء جلد اول ص ۱۹۲ تاریخ الخلفاء ص ۱۸۹ سنن ابوداؤد جلد ۲ ص ۲۸۳-۲۸۳ مشکواۃ ص ۵۵۷ وغیرہ

ثُمَّ اَجْمَعَ الْجَمَاهِیْرُ بِشَتْمِ سب کا اتفاق ہے کہ عہد

عَلِیٍّ عَلَی الْمَنَابِرِ اَلْفَ شَہْرٍ (سر العالمین غزالی صـ۱۱) — معاویہ سے شروع ہو کر ہزار ماہ تک حضرت علی علیہ السلام پر بالائے ممبر سب کی گئی۔

حالانکہ آنحضرتؐ کا ارشاد ہے۔

سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُہٗ کُفْرٌ۔ (بخاری جلد ۴ صـ۱۵۶) — مسلمان کو سب کرنا فسق اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے۔

امیر معاویہ ہر دو صفات سے آراستہ و پیراستہ ہونے کے باوجود اہل جماعت کی نظر میں اسلام سے خارج نہیں سمجھے جاتے۔ بلکہ معاویہ خلیفہ پنجم اور یزید خلیفہ ششم تسلیم کئے جاتے ہیں۔ دیکھو (صواعق محرقہ صـ۱۲) نیز ملا علی قاری کا یہ فرمان ہے۔

سَبُّ الشَّیْخَیْنِ لَیْسَ بِکُفْرٍ بَلْ مَنْ قَتَلَہُمَا لَا یَکْفُرُ (شرح فقہ اکبر صـ۸۶) — ابوبکر و عمر کو سب کرنا کفر نہیں اور نہ ان کا قتل کرنے والا کافر ہو سکتا ہے۔

جب ہم شیعوں کا اسلام بلکہ ایمان ثابت کر چکے تو یہ ماننا پڑیگا۔ کہ جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہے وہ خود کافر ہو گیا۔ دیکھو

صیحح مسلم جلد اول صہ ۱۷۴ و ۱۷۵) معلوم ہوا کہ جتنے ملاؤں نے شیعوں کو کفر کا فتویٰ دیا ہے سب کافر ہیں۔ خود ان کے اکابر لکھتے ہیں۔ کہ کلمہ گو کو کفر کا فتویٰ نہ دیا جائے دیکھو (مظاہر الحق جلد اول صہ ۲۹۔ صہ ۲۶، ۲۸۹، بخاری پ ۱۸ صہ ۱۰۶۔ شرح مواقف علامہ تفتازانی

---

# جواب نمبر (۳)

قرآن و حدیث سے ثابت ہو چکا کہ کافر۔ منافق۔ ظالم۔ کاذب پر لعنت کرنا نہ صرف جائز بلکہ ضروری ہے۔ اس لیئے جن کا ایسا ہونا کتب اہل سنت سے ثابت ہے ان پر لعنت کرنا اور ان پر تبرا کرنا لازم ہے؛

---

# جواب نمبر (۴)

حضرت ابوبکر و عمر و عثمان صاحبان کی خلافت نہ تسلیم کرنیوالا کافر نہیں مسلم ہے۔ اس لیئے کہ اصول دین یا ضروریات اسلام کا منکر کافر ہوتا ہے۔ اور اہل سُنت کے نزدیک اصول دین صرف

تین ہیں۔ ۱توحید۔ ۲نبوت۔ ۳قیامت۔ (شرح مواقف وشرح مقاصد وغیرہ) اور ان کے نزدیک خلافت نہ اصول دین سے ہے اور نہ فروع دین سے۔ بلکہ یہ امر دین سے خارج ہے دیکھو (شرح مواقف صہ ۷۲۳ تا ۷۳۱) نیز اکثر اصحاب رسول جو بقول اہلسنت والجماعت

اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّہِمْ اِقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ

میرے اصحاب مثلِ ستاروں کے ہیں انہیں سے جس کی پیروی کرو گے ہدایت پاؤ گے ؂

کے مصداق ہیں۔ خلفاء کی خلافت سے انکار کرتے رہے۔ مگر وہ کافر نہیں ہوئے۔ جیسے مالک بن نویرہ۔ سعد بن عبادہ۔ اور طلحہ و زبیر ابوسفیان وانصار۔ اور دیگر بنی ہاشم بالخصوص حضرت علیؑ بن ابی طالب اور حضرت فاطمہؑ زہرا اور حسنین علیہم السلام نے حضرت ابوبکر کی خلافت سے انکار کیا۔ دیکھو (کتاب الامامۃ والسیاستہ ابن قتیبہ جلد اول صہ ۶ تا ۲۹ صواعق محرقہ ابن حجر صہ ۶)

نیز اکثر مسلمانوں نے خاصکر اہل شام نے حضرت عمر کی خلافت سے انکار کیا۔ مگر اہل جماعت انہیں کافر نہیں کہتے۔ دیکھو (کتاب

الامامۃ والسیاستہ جلد اول صـ۳۳ تا ۳۸ مطبوعہ مصر)

اصحاب کبار مہاجرین و انصار اہل عراق اہل مصر نے حضرت عثمان کی خلافت سے انکار کر دیا۔ محمد بن ابی بکر نے مع معتبر مسلمانوں کے انہیں قتل کر دیا۔ مگر اہل سنت کے نزدیک ان کے اسلام میں بل نہیں آیا۔ دیکھو (کتاب الامامۃ والسیاستہ صـ۴۶ تا ۸۶ صواعق محرقہ صـ۶۹ تا ۷۱ وغیرہ

بی بی عائشہ انہیں نعثل یہودی کہہ کر لوگوں کو ان کے قتل پر آمادہ کرتی رہیں۔ اور آخر قتل کرا کے چھوڑا۔ دیکھو (روضۃ الاحباب جلد ۳ صـ۵ وغیرہ) پھر بھی اہلسنت انہیں کفر کیا نفاق سے بھی پاک سمجھتے ہیں ؟

بی بی عائشہ۔ طلحہ۔ زبیر۔ معاویہ۔ عمرو بن عاص اور ان کی کثیر جماعت حضرت علیؑ کی خلافت سے منکر ہو گئی۔ اور برسوں باہم قتال رہی۔ مگر پھر بھی مسلمانوں کے خیال میں ان کے اسلام پر پسینہ نہیں آیا بلکہ بعض خلیفۃ المسلمین کہلائے۔ دیکھو (صواعق محرقہ صـ۱۷)

معلوم ہُوا کہ اہل سنت کے نزدیک خلافت کوئی دینی کام اور ضروری چیز نہیں۔ چاہے کوئی تسلیم کرے یا نہ کرے۔ بہر حال جو شخص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہدے چاہے وہ جیسا بھی عمل کرے بقول بخاری اس پر جنت واجب ہے۔ اور پکا مُسلمان ہے؛

---

# جواب نمبر ۵

کتب مذکورہ اشتہار اہل جماعت میں ایسے ایسے فحش اور رکیک امر مذکور ہیں۔ جو کسی باحمیت اور غیرت دار آدمی کو انکا نام لینے کی بھی اجازت نہیں دیتیں۔ چہ جائیکہ ان کو گواہی میں پیش کیا جائے۔ ان کے چند فتاویٰ بطور نمونہ درج ذیل ہیں۔ جن کو دیکھ کر اسلام کی حقانیت کی قلعی آپ کھُل جائیگی؛

(۱) اگر کسی کا آلہ تناسل کھڑا ہو جائے اور اپنی لڑکی سے اس کی ماں کو دریافت کرے۔ اگر وہ موجود نہ ہو۔ تو اپنی لڑکی کے رانوں میں آلۂ تناسل رکھ کر اپنی شہوت نکال لے

فتاویٰ عالمگیری جلد ۲ صـ۱۷۰ سطر ۲۳ مطبوعہ نولکشور)

(۲) ہر ایک حنفی اپنی بیٹی کے فرج کا فوٹو لے سکتا ہے (فتاویٰ عالمگیری جلد ۲ صـ۷)

(۳) اگر کوئی شخص کسی عورت کے دُبر سے چین اُڑائے (تفسیر معالم التنزیل امام بغوی تفسیر آیہ (فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) تو اس عورت کی بیٹی یا ماں سے نکاح کر کے اس کے قبل سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ (فتاوی عالمگیری جلد ۲ صـ۷)

(۴) اگر کوئی شخص کسی عورت سے کنواری ہونے کی شرط پر نکاح کرے اور جب وصل کی نوبت آئے تو معلوم ہو جائے کہ کسی اور کے فعل سے باکرہ نہیں رہی۔ پس عورت سے دریافت کرے۔ کہ یہ کس نے کیا۔ عورت جواب دے۔ کہ تیرے باپ نے۔ پس اگر شوہر اس کی تصدیق کرے۔ تو وہ اس پر حرام ہے۔ مگر کوئی مہر نہیں۔ اور اگر تصدیق نہ کرے تو یہ اس کا شوہر اور وہ اس کی بیوی ہے (فتاوی عالمگیری جلد ۲ صـ۶ سطر ۲۵)

اس قسم کے سینکڑوں لغویات ہیں۔ جن کے ذکر میں طول ہوگا۔ جن کتابوں میں ایسے فحش اور لغویات موجود ہوں۔ کیا وہ کسی غیرت دار مسلمان کے نزدیک قابل اعتبار ہو سکتی ہیں۔ ہر گز نہیں ؎

---

## جواب نمبر (٦)

خداوند عالم ایمانداروں کی علامتیں اس طرح بیان فرماتا ہے

| | |
|---|---|
| اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ | مومن وہ لوگ ہیں جو خدا و رسول |
| اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ | پر ایمان لانے کے بعد جب |
| وَاِذَا کَانُوْا مَعَہٗ عَلٰٓی اَمْرٍ | کسی اہم امر میں ان کے ساتھ |
| جَامِعٍ لَّمْ یَذْهَبُوْا حَتّٰی | ہوئے تو ان کی اجازت کے |
| یَسْتَاْذِنُوْہُ (پ ١٨ ١٥) | بغیر انہیں چھوڑ کر کبھی نہیں گئے |
| اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا | مومن وہ ہیں جنہوں نے خدا |
| بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا | و رسول پر ایمان لانے کے بعد |
| وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ | پھر کبھی شک نہیں کیا۔ اور |

| | |
|---|---|
| فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اُولٰئِکَ هُمُ الصّٰادِقُوْنَ (پ ۲۶ ع ۱۴) | جہاد کیا خدا کی راہ میں اپنی مال و جان سے۔ یہی لوگ سچے ہیں۔ |
| اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ (پ ۲۶ ع ۱۴) | مومن آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ پس اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرو۔ |

ازیں قبیل ایمان کی بہت سی شرطیں خداوند عالم نے قرآن مجید میں بیان کی ہیں۔ جن سے کسی مدعی اسلام کے ایمان اور عدم ایمان کا صاف طور پر پتہ چل سکتا ہے۔

بااین ہمہ خلفاء ثلاثہ نے بغیر اجازت ہر خوفناک لڑائی سے فرار کیا۔

(۱) جنگ احد سے فرار کیا۔ دیکھو بخاری مطبوعہ میرٹھ جلد ۲ صفحہ ۵۸۹۔ مطبوعہ مصر صفحہ ۹۸۔ تفسیر درمنثور سیوطی جلد ۲ صفحہ ۸۸ تا ۸۹۔ ربیع الابرار زمخشری باب ۵۲۔ تفسیر کبیر علامہ فخر الدین رازی۔ تاریخ خمیس جلد اول صفحہ ۴۸۳۔ شرح مواقف علامہ تفتازانی صفحہ ۷۳۱ وغیرہ جس کی قرآن مجید ان الفاظ میں مصوری کرتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَاِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا | اس وقت کو یاد کرو جب تم پہاڑ |
| تَلْوٗنَ عَلٰٓی اَحَدٍ | پر چڑھ رہے تھے۔ یا دور نکل گئے |
| وَّالرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ | تھے۔ اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھتے |
| فِیْٓ اُخْرٰىكُمْ | تھے۔ حالانکہ تمہارا رسول تم کو بار |
| (پ ۴ - ۷) | بار آواز دے رہا تھا۔ |

اور فراریوں کا حال بیان کر کے ان کا انجام کار ان الفاظ میں بیان فرماتا ہے۔

| | |
|---|---|
| یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا | اے ایمان والو جب لڑائی میں |
| اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا | کافروں سے بھڑ جاؤ تو پھر پیٹھ |
| زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ | پھیر کر نہ بھاگو۔ اور جو شخص آج |
| الْاَدْبَارَ ۝ وَمَنْ یُّوَلِّهِمْ | کے دن پیٹھ پھیر کر بھاگے گا |
| یَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا | (سوا اس شخص کے جو لڑائی کے |
| مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ | لئے تدبیر نکالے یا اپنے گروہ کی |
| مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَةٍ فَقَدْ | حفاظت کرنے کے لئے مڑے) |
| بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ | پس وہ خدا کے غضب کے سایہ |

وَمَاوٰيهُ جَهَنَّمُ — کے نیچے آگیا۔ اور اس کی پناہ
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ — گاہ جہنم ہے۔ اور بُری بازگشت
(پ ۹ ع ۱۶) — ہے۔

(۲) جنگ حنین سے فرار کیا۔ جیسے خداوند عالم ان الفاظ میں یاد دلاتا ہے۔

وَيَوْمَ حُنَيْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ — اور حنین کا دن یاد کرو جب تمہاری
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ — کثرت نے تمہیں متعجب کر دیا تھا
عَنْكُمْ شَيْئًا۔ وَضَاقَتْ — پس اس کثرت نے بھی تمہیں کوئی
عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ — فائدہ نہیں دیا۔ اور زمین باوجود
بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ — وسعت تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم
وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ (پ ۱۰ ع ۱) — پیٹھ پھیر کے بھاگ گئے۔

(۳) جنگ خیبر سے ہر سہ نے فرار کیا۔ دیکھو (ازالۃ الخفا جلد ۲ صفحہ ۴۹۔ خصائص نسائی صفحہ ۱۲۔ بخاری مطبوعہ میرٹھ جلد اول صفحہ ۵۲۵

(۴) سرور کائنات نے کاغذ طلب کیا تو عمر نے یہ کہکر رد

کردیا۔ کہ (معاذاللہ) وہ ہذیان بک رہے ہیں۔ ہمیں ان کی تحریر کی کوئی ضرورت نہیں۔ صرف خدا کی کتاب کافی ہے۔ دیکھو (بخاری مطبوعہ میرٹھ جلد اول ص ۲۲۔ مطبوعہ مصر جلد ۲ ص ۱۲۰ و ۱۱۱ و ص ۱۲۶۔ جلد ۳ ص ۶۲ و ۶۵ جلد ۴ ص ۱۶۷ و ۷۵ و ۱۸۰ سرالعالمین ص ۹ شرح مواقف ص ۷۴۶۔ ملل ونحل جلد اول ص ۸۔ مسلم جلد ۲ ص ۴۲ ابوالفدا جلد اول ص ۱۵۹ شفا قاضی عیاض جلد ۲ ص ۲۱۴ و ۲۱۶ حالانکہ خداوند عالم یہ فرما چکا تھا۔

مَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا پ — میرا رسول جو کچھ تمہارے پاس لائے۔ اسے لیلو۔ اور جس بات سے روکے اس سے باز رہو

اور حالانکہ سرور کائنات یہ فرما چکے تھے۔

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْ جَیْشِ اُسَامَۃَ — خدا اس پر لعنت کرے۔ جو اسامہ کے لشکر سے روگردانی کرے

ملل ونحل ص ۷۔ تاریخ ابوالفدا جلد اول ص ۱۶۵ حیواۃ الحیوان جلد اول ص ۶۱۔ واقدی ص ۵۔ تاریخ الخلفا ص ۷ تاریخ خمیس

جلد ۲ صـ ۲۲۲ و ۲۳۲

پھر بھی ثلاثہ نے اسامہ کے لشکر سے روگردانی کی۔ دیکھو (شرح مواقف صـ ۷۴۶)

(۶) پیغمبر زادی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو ان کی باپ کی میراث سے محروم کیا۔ اور سوال فدک رد کر کے انہیں ایسا غضبناک کیا کہ آخر دن تک ناراض رہیں اور مرتے دم تک خطا معاف نہ کی دیکھو (بخاری مطبوعہ میرٹھ جلد اول صـ ۴۳۵ مطبوعہ مصر جلد ۲ صـ ۱۵/۱۳۰ و جلد ۳ صـ ۱۱۵/۱۱ ۔ جلد ۴ صـ ۱۰ او ۱۱۴ صواعق محرقہ صـ ۲۲ و ۲۳ ملل و نحل جزو اول صـ ۹ ۔ المعلم ترجمہ مسلم جلد ۲ صـ ۱۸۵۸/۱۸۷ مسلم جلد ۲ صـ ۹۱)

(۷) سیدہ عالم کے دروازے پر لکڑیاں جمع کیں۔ اور آگ لگانا چاہی۔ دیکھو (کتاب الامامۃ والسیاستہ جلد اول صـ ۲۲ ازالتہ الخفا جلد ۲ صـ ۲۹)

(۸) مال خمس غصب کیا۔ بدعتیں جاری کیں۔ اور انکو جزو دین بنایا۔ دیکھو (مدارج النبوۃ جلد اول صـ ۲۱۷ و ۲۱۸)

(۹) اپنے پیغمبر کا جنازہ چھوڑ کر سقیفہ کی کارروائیاں شروع

کر کے خلافت پر قبضہ کرنا شروع کر دیا۔ اپنے رسولؐ کے جنازہ کی خبر بھی نہ لی۔ (دیکھو بخاری پ ۶ ص ۴۔ شرح مواقف ص ۲۹۷) انکے علاوہ بکثرت ایسے ناشائستہ حرکات ہیں۔ جو ان کی سیرت کی پوری مصوری کرسکتی ہیں۔ مگر تفصیل باعث طول ہوگی ؛

بی بی عائشہ و حفصہ کا حال قرآن مجید میں موجود ہے۔ کہ انہوں نے بوئے مغافیر کی نسبت آنحضرتؐ کی طرف دیکر انہیں اتنا رنجیدہ کیا کہ آپ نے ایک عرصہ دراز تک ان سے قطع تعلق رکھا۔ اور اصحاب میں یہ مشہور ہو گیا۔ کہ آپ نے ازواج کو طلاق دیدیا ہے (دیکھو تفسیر معالم التنزیل ص ۹۱۸ و ۹۱۹ مطبوعہ بمبئی۔ بخاری جلد ۳ ص ۱۳۸ مطبوعہ مصر) اور قرآن مجید میں یہ آیت نازل ہوئی۔

| | |
|---|---|
| اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ | اے نبی کی دونو بی بیو تم دونو |
| فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا | توبہ کرو خدا سے کیونکہ تمہارے |
| پ | دل کج ہو گئے ہیں۔ |

گناہ بشہادت قرآن ثابت ہے۔ مگر توبہ ثابت نہیں۔ (دیکھو مسند احمد بن حنبل جلد اول ص ۳۳۔ بخاری جلد ۳ ص ۱۳۸ مطبوعہ مصر

روضۃ الاحباب جلد اول صـــ ۴۷۷ و ۴۷۸ ؏

خداوند عالم کا ازواج نبی سے یہ ارشاد تھا کہ

| | |
|---|---|
| يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ | اے نبی کی بیبیو تم اور عورتوں |
| مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ | کی طرح نہیں بشرطیکہ تقویٰ |
| فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ | اختیار کرو۔ پس کبھی نرم نرم |
| فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ | باتیں نہ کرنا کہ جس کے دل |
| مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا | میں مرض ہو اسے طمع پیدا ہو |
| مَّعْرُوْفًا۔ وَقَرْنَ فِيْ | جائے اور اپنے گھروں میں |
| بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ | بیٹھی رہنا اور جاہلیت کے |
| الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى (پ ۲۲ ع ۲) | زمانہ کی طرح باہر نہ پھرنا۔ |

مگر ان دونوں بیبیوں سے تقویٰ و پرہیزگاری نہ ہو سکی۔ صبح و شام لڑائی جھگڑا کرتی تھیں۔ اور ایک ایک بات نکال کر چھیڑتی تھیں۔ تا اینکہ سرور کائنات نے تھک کر حفصہ بنت عمر کو طلاق دیدیا۔ جس پر امیر عمر کو بڑا قلق ہوا اور سر پر خاک ڈال کر روتے اور پیٹتے تھے دیکھو تفسیر معالم التنزیل صــ ۹۱ / ۱۶۵ و بمبئی تفسیر

کبیر جلد ۸ صـــ ۱۶۳/۱۷۱ مطبوعہ مصر۔ تفسیر لباب التاویل جلد ۴ صـــ ۳۰۵ مطبوعہ مصر۔ مسند احمد بن حنبل جلد ۳ صـــ ۴۷۸ سطر ۱۷ مطبوعہ مصر روضۃ الاحباب جلد اول صـــ ۴۱۲۔ مدارج النبوۃ جلد ۲ صـــ ۶۰۵ معارج النبوۃ رکن چہارم باب ۵ صـــ ۹۶ اصابہ فی تمییز الصحابہ جلد ۴ حرف حاء مطبوعہ مصر (ابن ماجہ صـــ ۳۱۳)

اور بی بی عائشہ سے گھر میں بھی نہ بیٹھا گیا۔ آخر کار مرد میدان بن کر باپ کی کمی پوری کرنے کے لئے (اگر پدر نتواند پسر تمام کند) اونٹنی پر سوار ہو کر نکل کھڑی ہوئیں۔ اور خلیفہ وقت حضرت علیؑ بن ابی طالب سے بغاوت کر کے انکے قتل اور تباہ کرنے کے لئے کوئی ممکن کوشش نہ تھی جو اٹھا رکھی ہو۔ دیکھو (صواعق محرقہ صـــ ۱۷۔ کتاب الامامۃ والسیاسۃ جلد اول وغیرہ) اہل جماعت کے عشرہ مبشرہ میں سے طلحہ و زبیر بھی مع اپنی اولاد کے ان کے ہم راز اور ہم ساز تھے۔ حالانکہ علامہ قوشجی کا فتوےٰ ہے۔ کہ جو شخص حضرت علیؑ مرتضیٰ سے جنگ کرے وہ کافر ہے۔ کیونکہ آنحضرت کا ارشاد ہے۔ یا علیؑ حَرْبُکَ حَرْبِی۔ اے علیؑ تجھ سے جنگ

مجھ سے جنگ ہے۔ اور کیا شک ہے کہ رسول سے جنگ کرنا کفر ہے (شرح تجرید ص ۳۹)

امیر معاویہ مدت مدید تک خلیفۂ وقت سے بغاوت کر کے جنگ وجدل کرتے رہے اور واجب الطاعۃ خلیفہ کے قتل و تباہی و بربادی کے لئے ہر ناجائز مکر اور فریب سے کام لیتے رہے (الامامۃ والسیاستہ وغیرہ) ممبروں پر حضرت علیؑ بن ابی طالب علیہ السلام پر سب و شتم کرتے اور کراتے رہے سر العالمین وغیرہ) صدہا حلال حرام اور صدہا حرام حلال کئے۔ یزید پلید جیسے خبیث لڑکے کو زبردستی ناجائز طور پر مکاری اور حیلہ سازی سے بادشاہ بنادیا جس نے خاندان رسالت کی تباہی اور دین اسلام کی بربادی میں کوئی دقیقہ نہیں اٹھا رکھا جس پر تاریخ عالم آجتک فریاد کر رہی ہے۔ اور ہمیشہ در و دیوار روتے رہینگے۔ اگر اس کے مظالم کی صرف فہرست بحوالہ کتب اہل جماعت بیان کیجائے۔ تو وہ بھی ایک ضخیم کتاب ہو جائیگی۔ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُوْنَ ۝

# جواب نمبر (۷)

قرآن مجید میں نہ حقہ پینے کو واجب یا مستحب قرار دیا گیا ہے اور نہ حرام۔ اکابر علمائے اہل سنت حقہ پینے کو جائز سمجھتے اور مباح کہتے ہیں۔ اور اکثر علماء اہل جماعت کا اسپر عمل رہا اور ہے دیکھو (فتاوی سراجیہ۔ غایۃ الاوطار وغیرہ)

---

# جواب نمبر (۸)

سرور کائنات کی وفات حسرت آیات کے دن سے آج تک شیعہ وسنی کے درمیان کروڑہا مناظرہ ہوئے۔ کوئی مناظرہ ایسا نہیں جس میں شیعہ کامیاب نہ ہوئے ہوں۔ اور نہ اب تک کوئی مناظرہ یا مباحثہ ایسا ہوا جس میں سنّی مولوی اپنی کتابوں سے بھی خلفاء ثلاثہ کا ایمان ثابت کر سکے ہوں۔ علماء تو علماء اہلجماعت کے بڑے بڑے عالم ایک شیعہ بچہ کے سامنے بھی کبھی ثلاثہ کا ایمان نہ ثابت کر سکے اور ہمیشہ لاجواب اور رسوا ہوئے ؛

---

اس کے بعد مناسب معلوم ہوتا ہے کہ میں اب اہل جماعت کے سامنے چند سوالات پیش کر کے یہ کہوں کہ دنیا بھر کے علماء اہل جماعت سے مل کر اگر ہو سکے تو وہ ان میں سے ایک کا صحیح جواب مرحمت فرماویں:

# سوالات

## سوال نمبر (۱)

(الف) بخاری جلد ۴ صا۱۰۱ مطبوعہ مصر میں ہے۔ کہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام ابوبکر پر ایسی ناراض ہوئیں۔ کہ مرتے دم تک کلام نہیں کیا۔ اور یقیناً آنحضرتؐ نے ابوبکر کو خلیفہ نہیں تسلیم کیا اور اسی حال میں وفات پائی۔ یا ثابت کرو کہ آنحضرت نے ابوبکر کی کب اور اور کیونکر بیعت کی۔ اور اگر بیعت نہیں کی۔ تو بقول آنحضرت

| | |
|---|---|
| مَنْ مَاتَ وَلَمْ یَعْرِفْ اِمَامَ | جو شخص مر جائے اور اپنے امام |
| زَمَانِہٖ مَاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً | وقت کو نہ پہچانے وہ جاہلیت |
| تفسیر در منثور سیوطی تفسیر آیہ مودۃ | (کفر) کی موت مرا |

آنحضرت مسلمان تھیں یا نہیں۔ اگر مسلمان تھیں تو ابوبکر کیونکر خلیفہ

ہو گئے ؟

(ب) بخاری جلد ۲ صـ۲۱۳ میں ہے کہ فاطمہؑ میری پارہ جگر ہے جس نے اسے غضبناک کیا اس نے مجھے غضبناک کیا۔ یہ بتلاؤ۔ کہ رسولؐ خدا کو غضبناک کر کے ابوبکر کیونکر مسلمان رہے ؟

(ج) بخاری جلد ۲ صـ۲۱۳ میں ہے کہ فاطمہؑ نساء جنت کی سردار ہے۔ جب آنجناب ابوبکر صاحب کو خلیفہ نہ مان کر جنتی بلکہ زنان جنت کی سردار قرار پائیں۔ تو ان کے دشمن یعنے ابوبکر صاحب کو خلیفہ ماننے والے اس عقیدہ کی بنا پر کیا ہوئے جنتی کہ دوزخی ؟

---

## سوال نمبر (۲)

خداوند عالم قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ پ ۴ ع ۶ | کیا اگر رسول خدا وفات پا جائیں یا قتل ہو جائیں۔ تو تم پھر پچھلے پیر (کفر کی طرف) واپس جاؤ گے |

بخاری جلد ۴ صـ۱۵۶ میں ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ کہ آپس

میں لڑکے اور ایک دوسرے کی گردن کاٹ کر میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔ بتلاؤ کہ یہ خطاب کس سے ہے۔ اصحاب رسولؐ نے آنحضرتؐ کے بعد آپس میں مار پیٹ جنگ وجدل کی یا نہیں۔ تاریخیں مملو ہیں۔ انکار ناممکن ہے۔ جب کی تو وہ مسلمان کیونکر رہے؟

## سوال نمبر (۳)

بخاری جلد ۴ صـ۱۵۶ میں ہے کہ۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ کہ میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کرونگا۔ اتنے میں کچھ لوگ سامنے آئینگے جب میں انکو پکڑنا چاہوں گا۔ تو وہ آپس میں لڑ پڑینگے۔ میں کہونگا کہ خدایا یہ میرے اصحاب ہیں تو قدرت جواب دے گی کہ اے رسولؐ تم کو نہیں معلوم کہ ان لوگوں نے کیا احداث (بدعتیں) کیں۔ اور بخاری جلد ۴ صـ۱۷۳ و ۱۷۴ میں ہے۔ کہ جو مدینہ میں کوئی بدعت جاری کرے وہ ملعون ہے۔ بتلاؤ کہ وہ کون سے اصحاب تھے۔ جنہوں نے بدعتیں جاری کیں۔ جن بڑے صحابیوں نے متعۃ الحج اور متعۃ النسا کو حرام کر کے تراویح وغیرہ کی بدعتیں جڑ دو

اسلام بنانا چاہیں۔ وہی مراد پاگئیں یا کوئی اور ؟

## سوال نمبر (۴)

مسند احمد بن حنبل جلد اول صفحہ ۵۰ میں ہے کہ حضرت عمر نے کہا کہ سرور کائنات اور ان کے اصحاب نے متعہ کیا تھا۔ مگر میں ڈرتا ہوں کہ کہیں لوگ اس سے گمراہ نہ ہو جائیں۔ چنانچہ پھر صفحہ ۹۷ پر ہے کہ عثمان متعہ سے منع کرتے تھے۔ اور حضرت علیؑ بن ابی طالب اس کا حکم دیتے تھے۔ عثمان نے حضرت علی بن ابی طالب کو روکا۔ تو آپ نے فرمایا تم کو یاد نہیں کہ ہم عہد رسول میں متعہ کرتے تھے۔ عثمان نے جواب دیا کہ ضرور کرتے تھے۔ مگر ہم اس وقت بھی ڈرتے تھے۔ اب بتلاؤ کہ علیؑ حق پر تھے کہ عمر و عثمان غنی ؟

## سوال نمبر (۵)

| | |
|---|---|
| اِنْ تَتُوْبَا اِلَی اللّٰہِ | اے نبی کی دونو بیبیو اگر تم |
| فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُکُمَا | خدا سے توبہ کرو تو اچھا ہے |

(پ ۲۸ ۱۹) اسلئے کہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو گئے؎
کی تفسیر میں عمر صاحب فرماتے ہیں کہ اس سے مراد عائشہ اور حفصہ ہیں۔ دیکھو (مسند احمد بن حنبل جلد اول ص ۳۳ بتلاؤ کہ ان دونوں سے وہ کون سا گناہ ہوا تھا جس سے توبہ کا حکم ہُوا۔ اور کیا پھر انہوں نے توبہ کی یا نہیں۔ اگر کی تو کیا ثبوت ہے؛

؎

## سوال نمبر (۶)

اہل جماعت کا سرور کائنات کے اس ارشاد پر اتفاق ہے، کہ عمار کو باغیوں کا گروہ قتل کرے گا۔ (سر العالمین ص ۱ وفاء الوفاء ص ۲۲۵۔ تاریخ خمیس جلد اول ص ۳۸۹۔ جامع صغیر جلد ۲ ص ۱۹۳ حاشیہ) نیز اہل جماعت کا اتفاق ہے۔ کہ معاویہ نے امام حق پر خروج کیا۔ اور خلیفۂ رسول سے بغاوت کی نیز حضرت علیؑ بن طالب حق پر تھے۔ اور معاویہ باطل پر۔ دیکھو (ملل و نحل جلد اول ص ۱۳۶۔ صواعق محرقہ ص ۱۰۷) نیز آنحضرتؐ کا ارشاد ہے کہ جب تم معاویہ کو میرے ممبر پر دیکھو تو قتل کردو۔ (جامع صغیر جلد اول ص ۲۲ حاشیہ)

بتلاؤ کہ ایسا شخص امام حق سے بغاوت کرنے کے باوجود خلیفہ رسول کیونکر ہوا ؟

؞

## سوال نمبر (۷)

بی بی عائشہ امیر عثمان کی نسبت مسلمانوں سے اکثر یہ کہا کرتی تھیں۔ کہ

اُقْتُلُوا نَعْثَلاً قَتَلَ اللّٰهُ نَعْثَلاً فَاِنَّہٗ قَدْ کَفَرَ (نہایہ ابن اثیر۔ صفحہ ۱۶۶ سطر ۸ مجمع البحار جلد ۲ صفحہ ۳۷۳ کتاب الامامۃ و

نعثل یہودی لمبی ڈاڑھی والے (عثمان) کو قتل کرو۔ خدا اسے قتل کرے۔ کیونکہ وہ کافر ہو گیا ہے۔

السیاسۃ جلد اول صفحہ ۵۴ روضۃ الاحباب جلد ۳ صفحہ ۱۲-۱۵-۱۶-۲۰ اعثم کوفی ترجمہ صفحہ ۱۵۴ و ۱۶۰ ؞

بتلاؤ کہ بی بی عائشہ امیر عثمان کو نعثل کہہ کر قتل کا حکم کیوں دیتی تھیں ؞ اگر ان کا حکم درست تھا تو عثمان خلیفہ برحق کیونکر ہیں اور اگر غلط تھا ؞ تو وہ کیونکر جائز الاحترام رہیں۔

## سوال نمبر (۸)

بخاری جلد اول ص۵۲۴ مطبوعہ میرٹھ میں ہے۔ کہ امیر عمر کی آخری غذا شراب تھی۔ بتلاؤ کہ اسکی کیا اصلیت ہے اور کیوں؟

## سوال نمبر (۹)

تفسیر اتقان سیوطی جلد اول ص۶۱ پر ہے کہ امیر عثمان نے حکم دے کر تمام سابق قرآن آگ میں جلوا دئے۔ بتلاؤ کہ یہ کام مسلم کا ہے یا . . . . . . . . . . .

اہل جماعت کہتے ہیں کہ امیر عثمان جامع القرآن ہیں۔ اگر یہ سچ ہے تو ان سے پہلے ابوبکر اور عمر و دیگر بعض اصحاب کا ایمان کس قرآن پر تھا

## سوال نمبر (۱۰)

بخاری جلد ۴ ص۱۵۶ پر ہے کہ

سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے

وقتالہ کفرٌ    اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے

اس سے کوئی مسلمان انکار نہیں کر سکتا کہ امیر معاویہ نے حضرت علی بن ابی طالب سے قتال کی۔ اور زبردستی لوگوں سے آنجناب پر سب وشتم کراتے تھے۔ چنانچہ ممبروں پر سب کرنے کا رواج قائم کر گئے۔ جو ہزار ماہ تک جاری رہا۔ دیکھو سر العالمین ص۱۰-۱۱۔ صواعق محرقہ ص۱۷۔ ملل ونحل جلد اول ص۱۳۶۔ تاریخ ابوالفدا ص۱۸۰ شرح تجرید علامہ قوشجی ص۳۹۔ طبری جلد ۶ ص۱۴۹ مروج الذہب جلد ۲ ص۱۰۲ المعلم ترجمہ مسلم جلد ۶ ص۲۳۹۸ تا ۲۴۰۳ تاریخ الخلفا ص۱۸۹ حیواۃ الحیوان دمیری جلد اول ص۱۰۵ سنن ابی داؤد جلد ۲ ص۲۸۳۔ حالانکہ مشکوٰۃ ص۵۵۷ میں آنحضرتؐ کا ارشاد ہے۔

مَنْ سَبَّ عَلِیًّا فَقَدْ سَبَّنِیْ ۔ جس نے علیؑ پر سب کی اس نے مجھ پر سب کی

اور شرح تجرید قوشجی ص۳۹ پر آنحضرتؐ کا ارشاد ہے۔

یَا عَلِیُّ حَرْبُكَ حَرْبِیْ ۔ اے علیؑ تم سے جنگ کرنا مجھ سے جنگ کرنا ہے

نیز صواعق محرقہ ابن حجر مکی میں ہے کہ جو شخص بی بی عائشہ پر سب کرے اسے یا قتل کیا جائے۔ اور یا حد جاری کی جائے۔ اس کے بعد

امیر معاویہ اہل جماعت کے اعتقاد کی رو سے کیا ثابت ہوئے
مسلمان یا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

## سوال نمبر (۱۱)

بخاری پ ۲ ص ۳۳ پر ہے کہ خدا اپنے پیر جہنم میں ڈالے گا
اور پ ۵ ص ۱۴ و ترمذی جلد اول ص ۱۴۵ و غنیۃ الطالبین مترجم ص ۱۲۸ و ۱۲۹
پر ہے کہ وہ نیچے اتر سکتا ہے اور پ ۲ ص ۲۴ پر ہے کہ خدا کا رحم کمر
سے چمٹا ہوا ہے۔ اور مشکوٰۃ جلد ۴ ص ۱۷۳ غنیۃ الطالبین شیخ عبدالقادر
ص ۱۶۳ مترجم پر ہے۔ کہ خدا کرسی پر بیٹھتا ہے۔ شرح فقہ اکبر ص ۱۵۲
پر ہے کہ امام ابو حنیفہ نے خدا کو سو مرتبہ دیکھا مسلم ص ۴۲ ۲۵ مشکوٰۃ
جلد ۳ ص ۳۱۹ پر ہے کہ خدا کی صورت ہے۔ کیا ان عقائد کے باوجود
اہل جماعت اپنے آپ کو موحد کہہ کر کلمہ میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ سکتے
ہیں۔ ہرگز نہیں ؛

## سوال نمبر (۱۲)

بخاری جلد ۲ ص ۱۷۹ میں نبی کریم کا جو نیہ کے متعلق جو عبرتناک

واقعہ مذکور ہے۔ کیا اسے صحیح تسلیم کرتے ہوئے اہل جماعت اپنے آپ کو مسلمان سمجھ کر کلمہ میں محمد رسول اللہ کہہ سکتے ہیں۔ ہر گز نہیں ٭

٭

# نوٹ

تمام دنیا کے علماء اہل جماعت میں سے کوئی صاحب اگر ان بارہ سوالوں میں سے ایک سوال کے جواب کی بھی تسلی کرادیں تو بندہ خطِ غلامی لکھ دینے کے لئے تیار ہے۔ وما توفیقی اِلَّا بِاللّٰہِ وَنِعْمَ الْوَکِیْل

احقر مرزا یوسف حسین عفی عنہ

# اعلان

تمام مومنین کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اس دفتر میں اکثر مولفات مولانا مرزا یوسف حسین صاحب قبلہ موجود ہیں۔ جو حضرات طلب فرمائیں ارسال خدمت کی جاسکتی ہیں

## فہرست کتب

| | | | |
|---|---|---|---|
| وفات عثمان ........ | ۳ر | دینیات حصہ اول | ۳ر |
| وفات عائشہ ........ | ۴ر | " " دوم | ۲ |
| العقد ........ | ۳ر | " " سوم | ۴ر |
| مسح رجلین بجواب غسل رجلین .... | ۴ر | " " چہارم | ۶ر |
| بے اختیار امت ........ | ۲ر | " " پنجم | ۴ر |
| دینیات کا قاعدہ ........ | ۲ر | | |

المشتہر
سکرٹری اسلامیہ مشن

# معذرت

چونکہ عالیجناب سرپرست مشن کی بھتیجی ماہ دسمبر میں بقضائے الٰہی فوت ہوگئی! دو فرزندان کی بیمار ہوکر اندیشہ ناک حالت ہوگئی جسکی وجہ سے آپ کو ایک مدت پریشانیوں میں گزارنا پڑی۔ نیز اس دوران میں میری نانی صاحبہ بقضائے الٰہی فوت ہوگئیں اور ہمشیرہ صاحبہ شدید بیمار رہیں جسکی وجہ سے مجھے بھی ایک ماہ سے زائد مدت وطن میں پریشانیوں میں گزارنا پڑی۔ ان وجوہ سے دوسرے نمبر کی اشاعت میں اسقدر تاخیر ہوگئی۔ اُمید ہے کہ ناظرین کرام معاف فرمائینگے۔

ناچیز

سکریٹری اسلامیہ مشن

صوبہ سرحد